مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان
ہفت روزہ
ختمِ نبوّت
کراچی
ولادت
موت کی قاصد ہے
حضرت علی رضؓ
جلد ۲
۱۲ تا ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۸۳ء مطابق ۴ تا ۱۰ صفر المظفر سنہ ۱۴۰۴ھ
شمارہ ۲۲

ہفت روزہ ختم نبوت کراچی

زیر سرپرستی

حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم

سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

مجلس ادارت

مفتی احمد الرحمان

مولانا محمد یوسف لدھیانوی

ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر

مولانا بدیع الزمان

مولانا منظور احمد الحسینی

مینجر

علی اصغر چشتی صابری، ایم۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

فی پرچہ ۱۔ ڈیڑھ روپیہ

بدل اشتراک

سالانہ	۶۰ روپیہ
ششماہی	۳۵ روپیہ
سہ ماہی	۲۰ روپیہ

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

سعودی عرب	۲۱۰ روپیہ
کویت، اومان، شارجہ دوبئی، اردن اور شام	۲۴۵ روپیہ
یورپ	۲۹۵ روپیہ
اسٹریلیا، امریکہ، کنیڈا	۲۷۰ روپیہ
افریقہ	۴۱۰ روپیہ
افغانستان، ہندوستان	۱۶۵ روپیہ

فون نمبر [illegible]

رابطہ دفتر

دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش کراچی

ناشر:- عبدالرحمٰن یعقوب باوا

طابع:- کلیم الحسن نقوی انجمن پریس کراچی

مقام اشاعت:- ۲۰/A سائرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی

فہرست

۱۔ [illegible] حصول [illegible]

حضرت شیخ [illegible]

۲۔ ابتدائیہ

مولانا منظور احمد الحسینی

۔ لاہوری مرزائی کافر و مرتد ہیں۔

شیخ الازہر مصر

۔ [illegible]

ملک منظور الٰہی

۔ [illegible]

[illegible]

۔ [illegible]

مولانا [illegible]

۔ [illegible] کی ڈائری

ذبیح فاروقی

۔ متنبئ قادیان کی قبل از دعویٰ نبوت [illegible]

مولانا تاج محمد

[illegible]

شعبۂ کتابت :- حافظ عبدالستار [illegible]

غلام [illegible]

کھلی چٹھی بنام

جناب جنرل محمد ضیاء الحق صاحب صدر پاکستان

جناب گورنر صاحب پنجاب

السلام علیکم ! مجاہد ختم نبوت مولانا محمد اسلم قریشی صاحب مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان سیالکوٹ جنہوں نے یحییٰ خاں کے زمانے میں مرزا ایم ایم احمد چچا زاد برادر مرزا طاہر احمد آف ربوہ پر قاتلانہ حملہ کیا تھا۔ ۱۱۔ فروری ۱۹۸۲ء کو معراجکے سیالکوٹ میں قادیانیوں کے خلاف سخت تقریر کی۔ جو ان کے لیے ناقابل برداشت ثابت ہوئی۔ تو جب وہ حسب الاعلان ۱۷ فروری ۱۹۸۳ء کو دوبارہ معراجکے تقریر کرنے کے لیے گئے تو مرزا طاہر احمد کے حکم سے قادیانیوں نے ان کو ۱۲ تا ۱۶ فروری تک کے عرصے میں طے شدہ پروگرام کے مطابق بسوں کی ہڑتال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تالاب شیخ مولا بخش کے بس اسٹینڈ پر سے پُراسرار طور پر دھوکا سے کار وغیرہ میں بٹھا کر اور بے ہوش کرنے کے بعد کسی محفوظ جگہ لے جا کر

قتل

کر دیا ہے اب ۶ ماہ سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے مگر ملک گیر احتجاجی جلسوں، اخباری بیانات اور قراردادوں کے باوجود مرزائی مجرموں کو گرفتار کر کے مسلمانان پاکستان کی تسلی نہیں کی گئی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ افسران حکومت مرزائیت نوازی سے کام لے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ مرزا طاہر احمد کی خواہش کے مطابق ملک گیر بدامنی پیدا کر کے جنرل ضیا کی حکومت کو بدنام کیا جائے اور پاکستان کو مرزا بشیر الدین محمود قادیانی سربراہ دوم کے الہام مورخہ ۵۔ اپریل ۱۹۴۷ء کے مطابق "پھر اکھنڈ ہندوستان" بنا دیا جائے۔

اندریں حالات اگر آپ ہماری طرح پاکستان کی سالمیت کی حفاظت اور استحکام چاہتے ہیں اور پاکستان کو ہمیشہ کے لیے قائم دائم دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں تو سامان یوسف معراجکے، سیالکوٹ شہر اور بڈھال کے چیدہ چیدہ قادیانیوں اور مرزا طاہر احمد آف ربوہ کو گرفتار کر کے ان سب کی تفتیش بادشاہی قلعہ لاہور میں میری موجودگی میں کی جائے۔ اگر ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر مولانا محمد اسلم قریشی صاحب کے اغواء اور قتل کے مجرموں کا کوئی سراغ نہ ملے تو آپ کو اس بات کا پورا پورا حق اور اختیار ہوگا کہ آپ مجھے چوک علامہ اقبال میں کھڑا کر کے گولی مار دیں یا پھانسی پر لٹکا دیں۔ ہمیں اور ہمارے ورثاء کو کوئی گلہ اور اعتراض نہ ہوگا۔ اور مولانا محمد اسلم قریشی کے مدعیان اور ہمدرد مسلمان بھی خاموش ہو کر آرام سے گھروں میں بیٹھ جائیں گے اور فرض کی ادائیگی کے بعد حکومت کو بھی سکون حاصل ہو جائے گا۔ وما علینا الا البلاغ۔ والسلام علی من تبع الہدیٰ۔

منظور الٰہی ملک اعوان

امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان سیالکوٹ

و رکن مرکزی شوریٰ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان